پیلو کی گلّی

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شُکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیرالدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Peeloo Ki Gullee

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-116-8

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور **چیف بزنس منیجر** : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل **چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)** : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد **پروڈکشن اسسٹنٹ** : مُکیش گوڑ
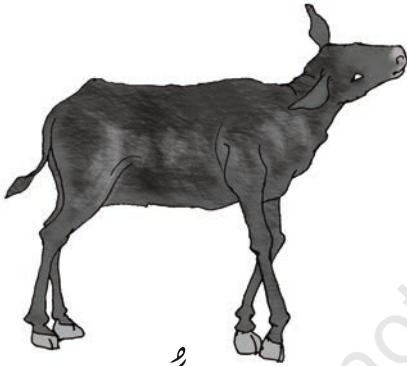
پیلو کی گُلّی

ایک دِن رانی کے گھر میں صُبح سے ہلچل تھی۔

صُبح سے ہی آوازیں آ رہی تھیں۔

آوازوں سے رانی کی نیند کُھل گئی۔

اُس نے رَما کو بھی جگا دیا۔

رانی اُٹھ کر آنگن میں آگئی۔
آنگن میں بہت چہل پہل تھی۔
سب اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے تھے۔
وہ سب کو دیکھنے لگی۔

ابّو چولہے پر پتیلا چڑھا رہے تھے۔
پتیلے میں دال، چاول اور پانی تھا۔
اَمّی دو بورے لے کر بیٹھی ہوئی تھیں۔
وہ بورے میں سے گُڑ نکال رہی تھیں۔

رانی نے دیکھا کہ پیلو گائے کو بَچھیا ہوئی ہے۔
وہ پیلو کے بغل میں ہی بیٹھی ہوئی تھی۔
پیلو گائے اپنی بَچھیا کو چاٹ رہی تھی۔
بَچھیا بھی پیار سے اپنا مُنھ چٹوا رہی تھی۔

رانی بھاگ کر بچھیا کے پاس گئی۔
بچھیا کالے رنگ کی تھی۔
امّی بھی رانی کے پاس آگئیں۔
وہ پیلو کو گُڑ کھِلانے لگیں۔

رانی نے بَچھیا کو چھُو کر دیکھا۔
وہ بہت چِکنی چکنی تھی۔
بَچھیا کے بال چمک رہے تھے۔
اُس کی دُم چھوٹی سی تھی۔
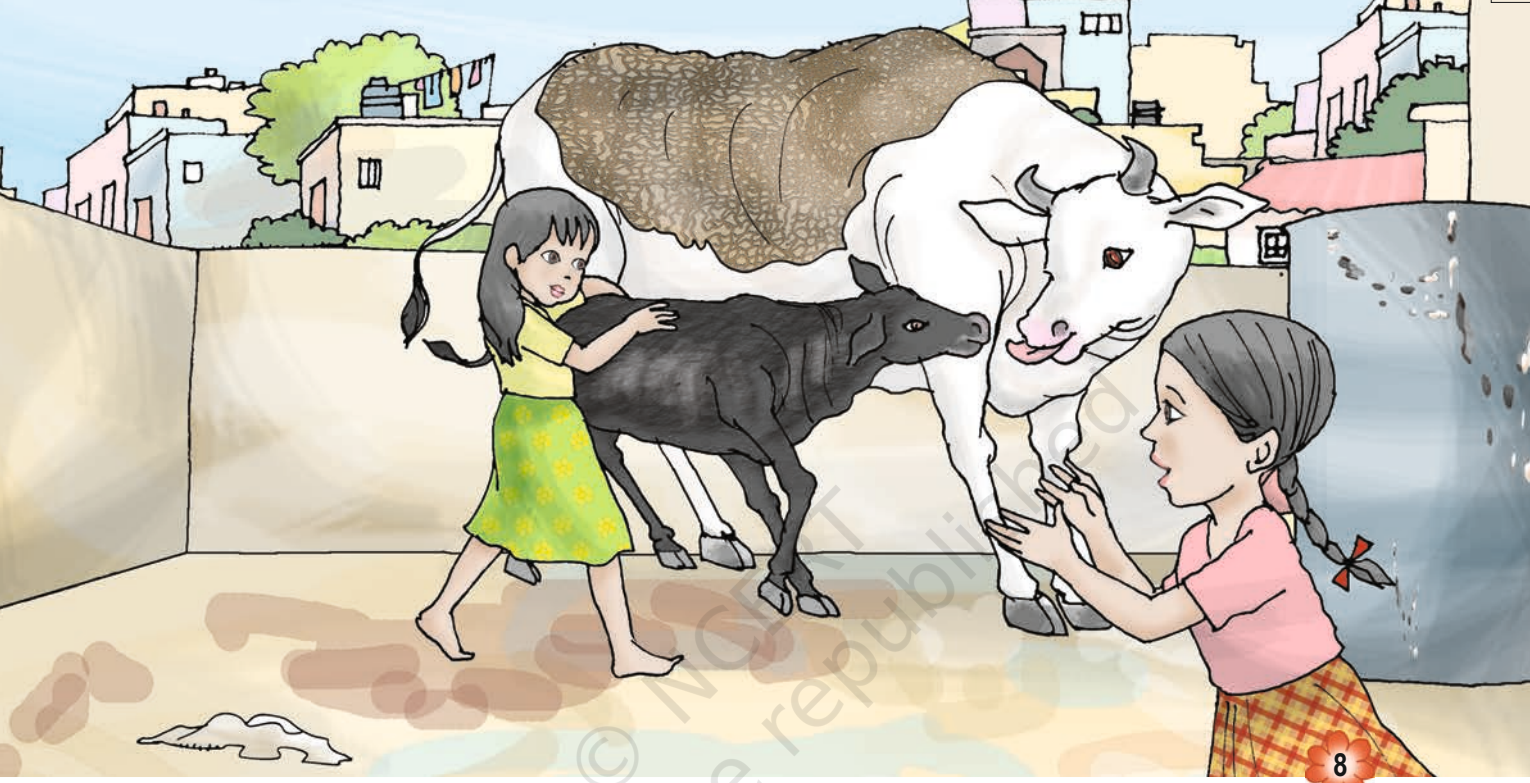
بَچھیا بار بار کھڑی ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔
وہ لڑکھڑا کر بیٹھ جاتی تھی۔
رانی نے اُس کی کمر سہلائی۔
رَما بھی وہاں آ گئی۔
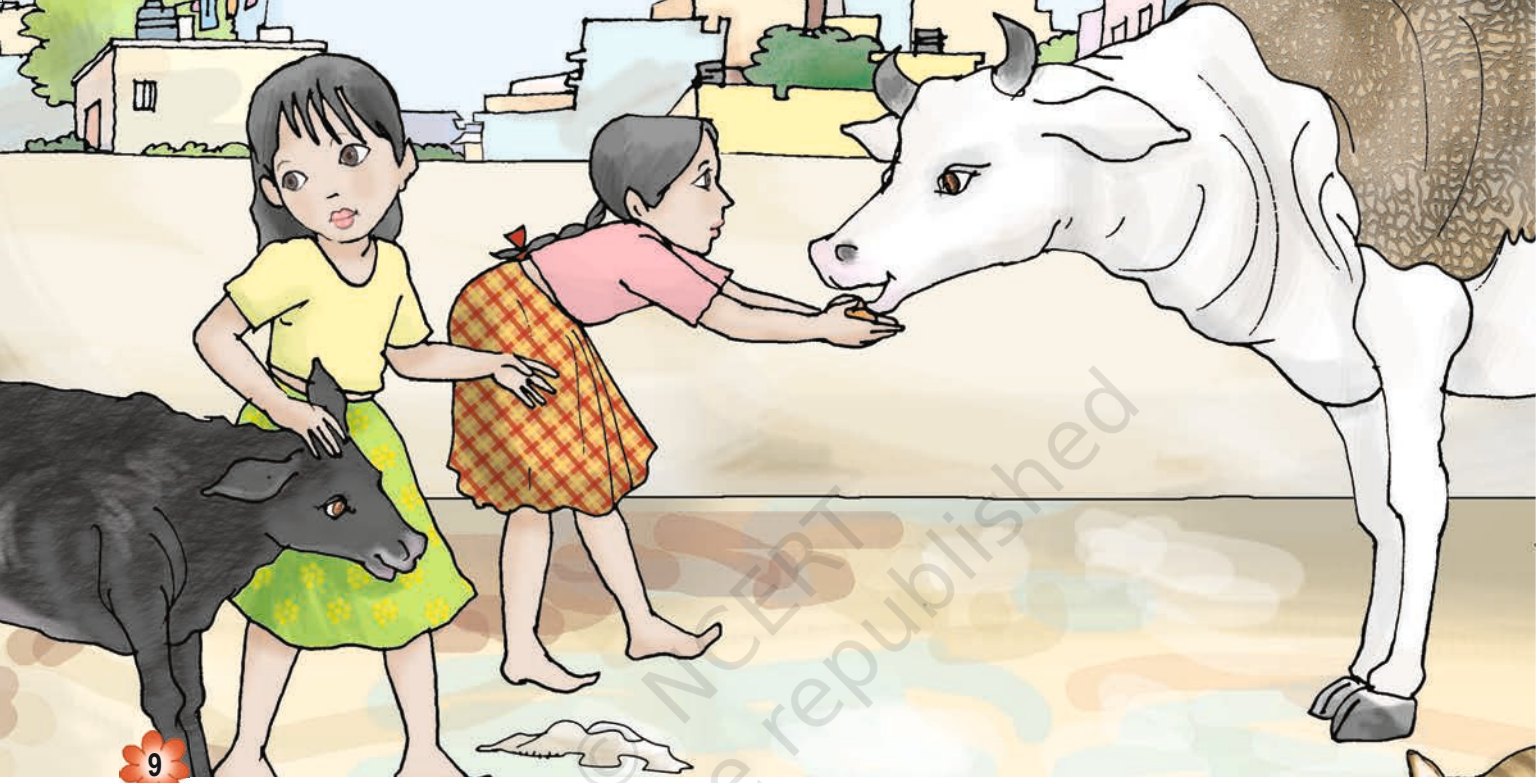
رَما نے پیلو کو گُڑ دیا۔
رَما بھی بَچھیا کو چُھو چُھو کر دیکھنے لگی۔
رَما اور رانی بہت خوش تھیں۔
اُنھیں بَچھیا کو دیکھ کر بہت مَزہ آ رہا تھا۔

رَما اور رانی نے بچھیا کا نام گُلّی رکھا۔
اُنھوں نے امّی کو اُس کا نام بتایا۔
وہ واپس گُلّی کے پاس آکر بیٹھ گئیں۔
وہ گُلّی کے پاس سے ہٹنا نہیں چاہ رہی تھیں۔
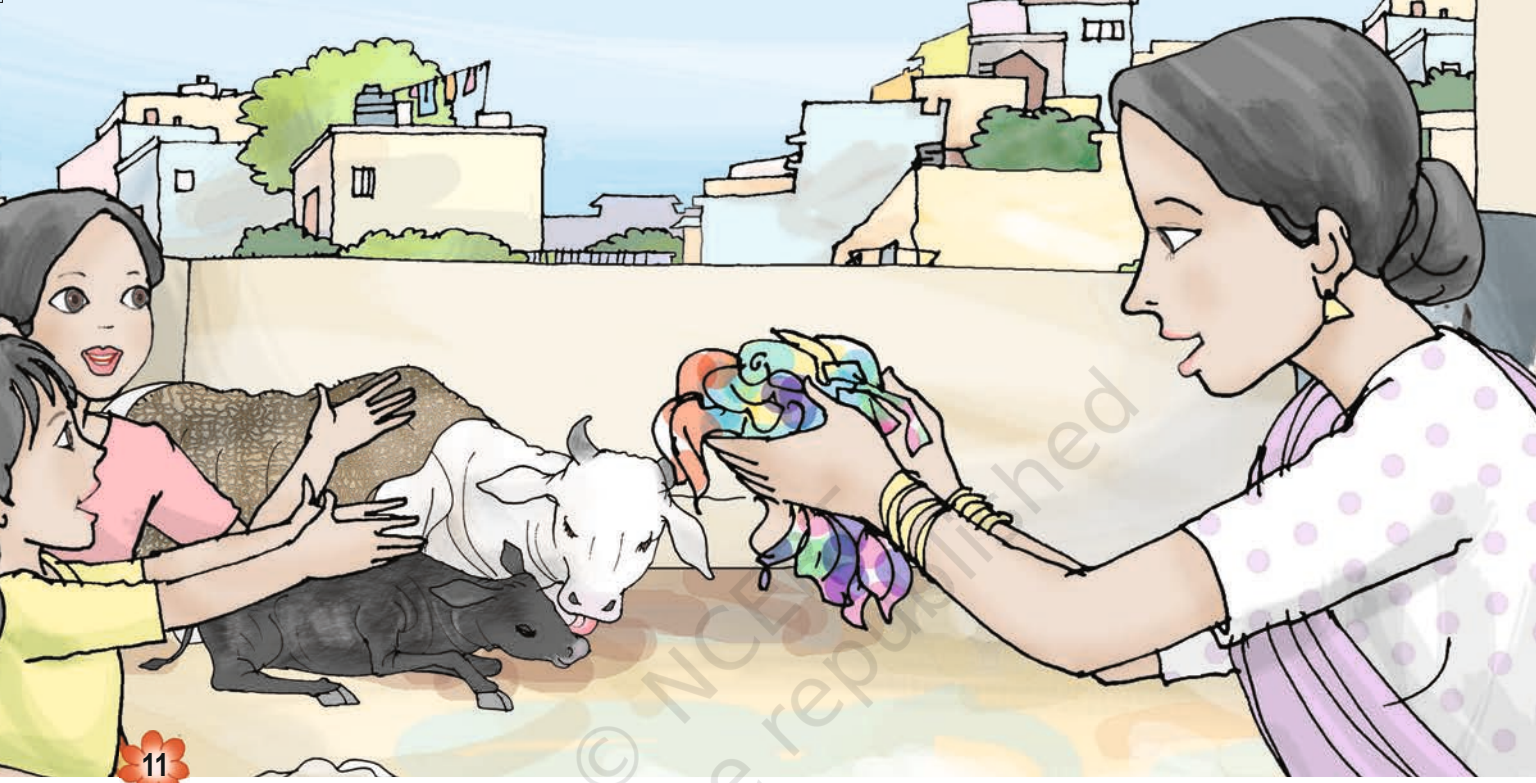
اَمّی نے رَما اور رانی کو کچھ کترنیں دیں۔
اُنھوں نے گُلّی کے لیے رَسّی بنانے کو کہا۔
گُلّی کو باندھنے والی رَسّی نرم ہونی چاہیے۔
دونوں بیٹھ کر رَسّی بُننے لگیں۔
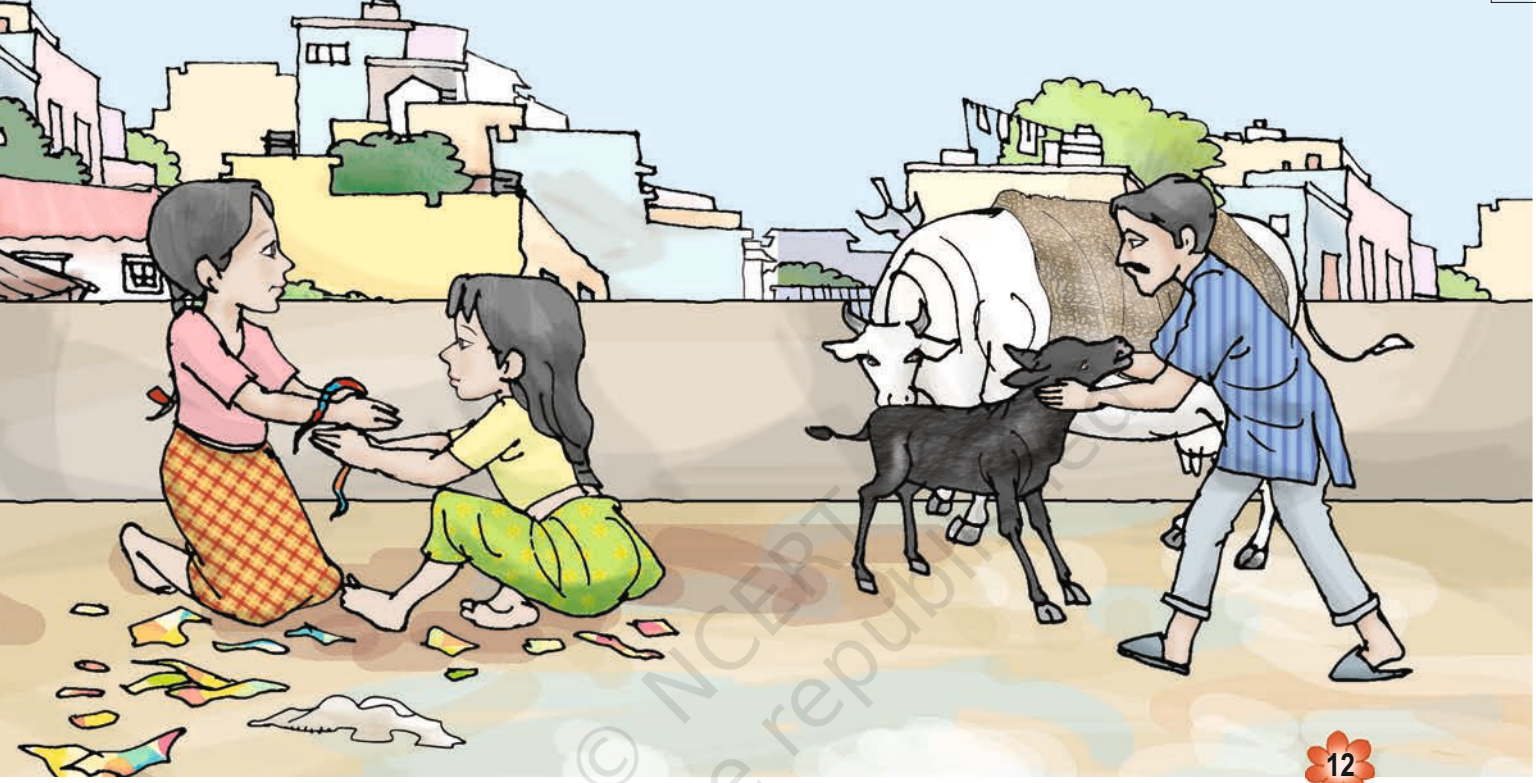
رَما نے دیکھا بابا گُلّی کو دھیرے دھیرے کھینچ رہے تھے۔
اُنھوں نے گُلّی کا مُنھ پیلو کے تھنوں پر لگا دیا۔
گُلّی دودھ پینے لگی۔
پیلو چُپ چاپ کھڑی ہوئی تھی۔
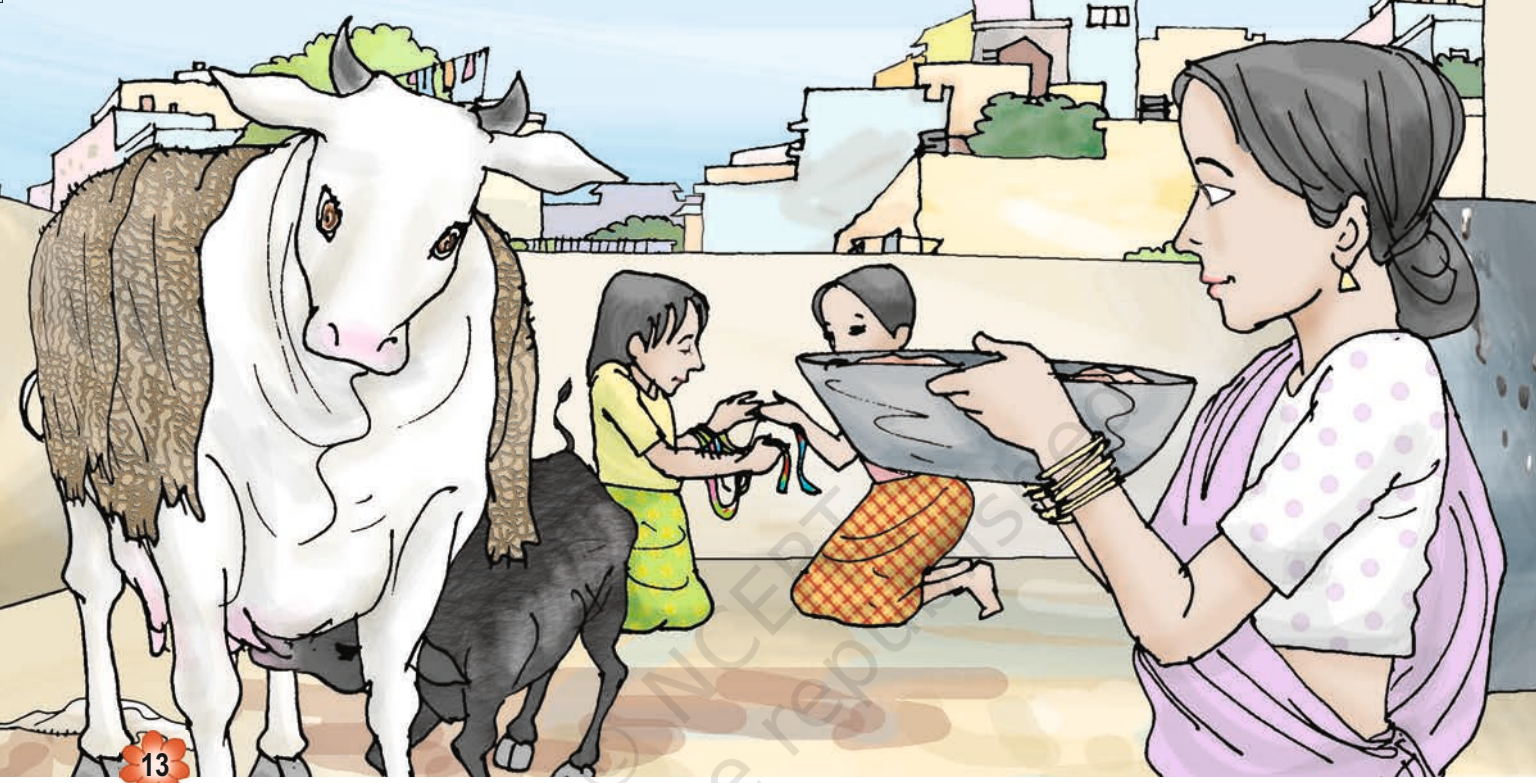
گُلّی دودھ پیتی جارہی تھی۔

اس کی دُم اِدھر اُدھر مٹک رہی تھی۔

اِتنے میں امّی پیلو کے لیے کاڑھا لے آئیں۔

پیلو کاڑھا پینے لگی۔
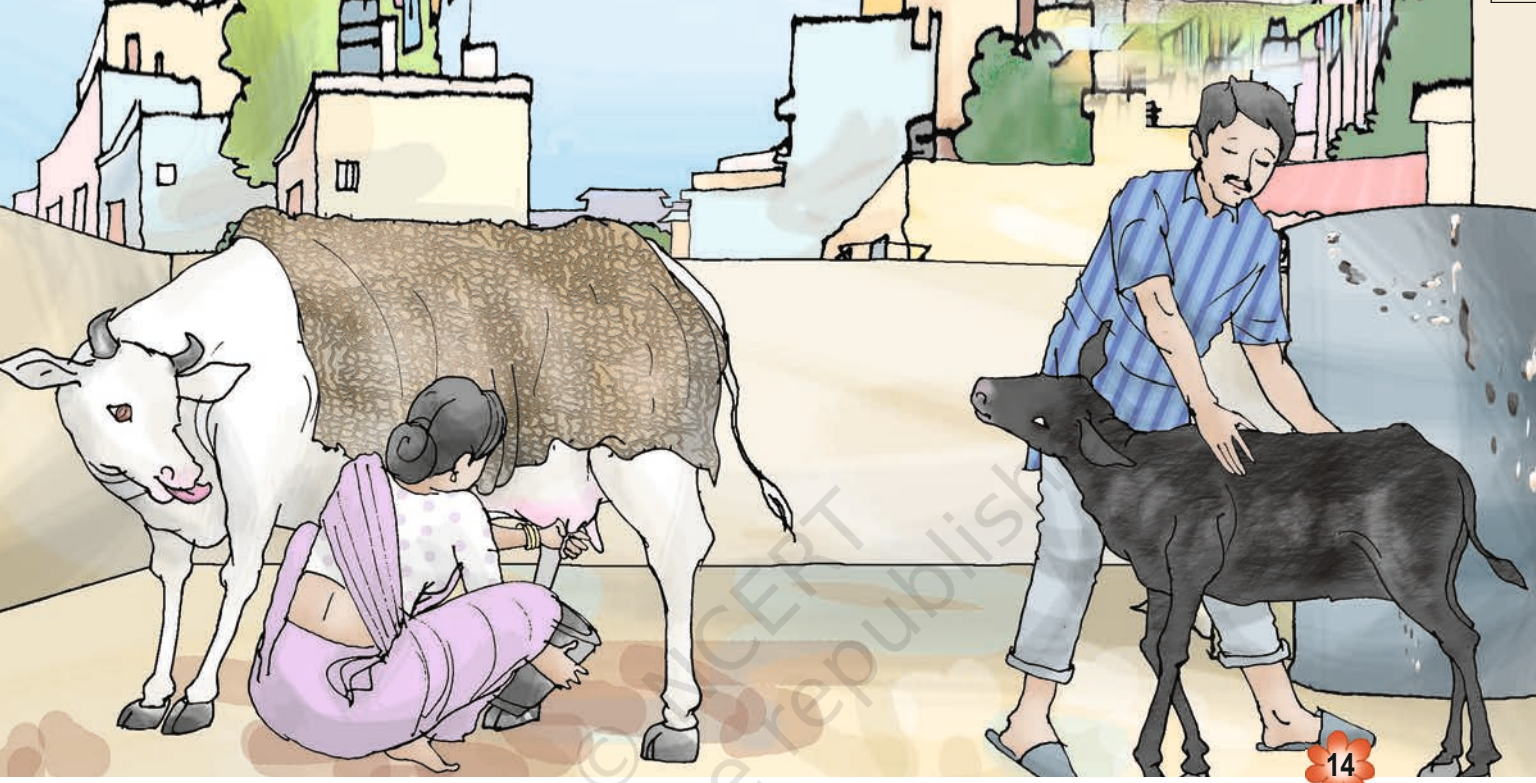
تھوڑی دیر میں اَبّو نے گُلّی کو الگ کرلیا۔

پھر اَمّی پیلو کا دودھ دوہنے لگیں۔

اُس دن پیلو کا دودھ کچھ الگ سا تھا۔

دودھ پیلا پیلا اور پھٹا پھٹا تھا۔
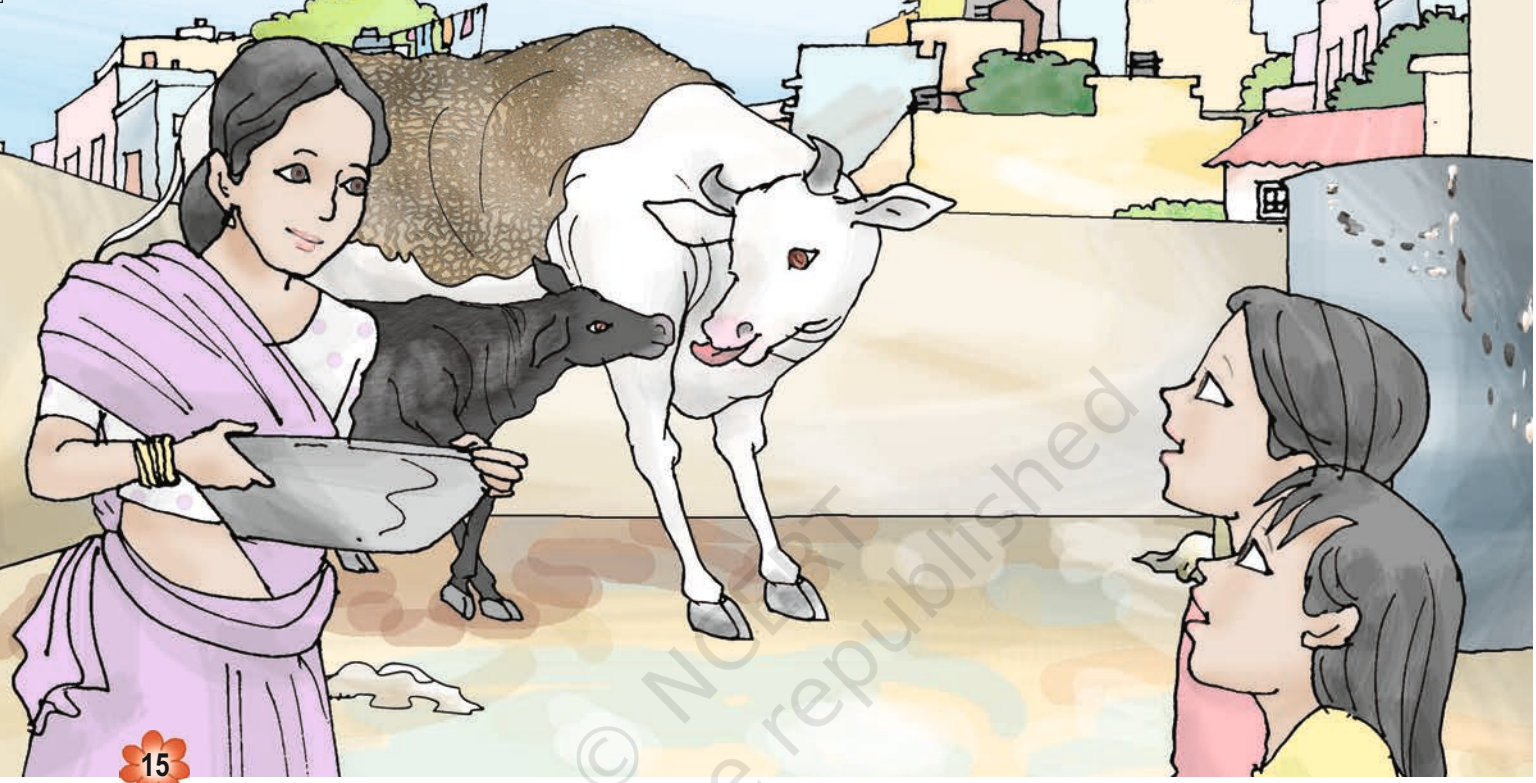
رَما اور رانی امّی کے پاس پہنچیں۔
اُن کا اسکول جانے کو دِل نہیں چاہ رہا تھا۔
امّی اُن کی بات مان گئیں۔
لیکن امّی نے ایک شرط رکھی۔

امّی نے کہا کہ اُنھیں گُلّی کو نہلانا پڑے گا۔

یہ سُن کر دونوں خوش ہوگئیں۔

رَما اور رانی نے دھیرے دھیرے گُلّی کو نہلایا۔

اُنھوں نے گُلّی کو نہلاکر نرم رَسّی سے باندھ دیا۔

رما اور رانی کی اور کہانیاں

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی www.ncert.nic.in ویب سائٹ دیکھیے یا کاپی رائٹ کے صفحے پر درج پتوں پر بزنس منیجر سے رابطہ قائم کیجیے۔

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
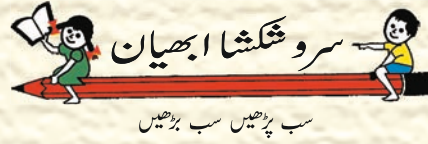
60053

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ۔ سیٹ)
978-93-5007-116-8